New Era Magazine
NEW ERA MAGAZINE
سونے کا پنجرہ
از قلم ایس کے اعوان
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(Continue Novel)

سونے کا پنجرہ

از ایس۔کے۔اعوان

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

حیدر وطن واپس جاچکا تھا

وحید اب ادھار چکانے کیساتھ ساتھ اس فکر میں تھا کہ بھائی کسی اچھی جگہ دوکان کرائے پہ لیکر کوئی کام شروع کردے۔

کیونکہ بیرون ممالک میں اگر کرنسی کی قیمت زیادہ ہے تو خجالت بھی اسی طرح ہے

آپ بیمار ہوں آپکو اپنے کام خود کرنے ہوں گے

آپکو میڈیکل لیو بمشکل ملے گی اور اپنے کام پہ واپس جانا ہوگا

عید ہو یا خوشی غمی کا کوئی بھی موقعہ آپکو خونی رشتوں کے بغیر گزارنا ہوگا

بہت بار ایسا ہوتا تھا

گھر میں عیدین پہ سب دعوتیں کھاتے کھلاتے اور وہ پردیس میں سوکر یا رو کر وقت گزار لیتے

کہ بس کچھ وقت اور۔۔۔۔۔

●●●●●●

چند دن بعد حیدر نے ماموں کیطرف رخت سفر باندھا جہاں فریدہ ڈاکٹری کی پڑھائی

کے لیئے رہائش پزید تھی۔

ممانی نے فریدہ کو دل سے قبول تو نا کیا البتہ مارے باندھے اسکے ساتھ بات چیت کر لیتی تھیں

شام کا وقت تھا سب چھوٹے سے گھر میں چار پائیاں بچھائے اپنے اپنے کاموں میں مشغول تھے۔

ممانی سبزی چھیل رہی تھیں

انکی بیٹی ہادیہ اپنے امتحانات کی تیاری میں مشغول

جبکہ فریدہ ایک موٹی سی کتاب میں سر دیئے پریزینٹیشن کی تیاری میں مصروف تھی

ماموں عشاء کی نماز کے بعد ہی گھر آتے ہیں اس لیئے سب بے فکری سے اپنے اپنے کام نپٹا رہے تھے

اچانک دروازے پہ دستک ہوئی

موٹر سائیکل سواروں کیساتھ حادثے کے بعد فریدہ کی کوشش ہوتی کہ جہاں بھی وہ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جائے اسکے ساتھ کوئی ہو

چائے چھوٹو ہی سہی

چھوٹو کے بارے میں بعد میں بتاتے ہیں پہلے ہم دروازہ کھولتے ہیں

دروازے پہ دستک پھر سے ہوئی

چھوٹو نے جا کر دروازہ کھولا تو کوئی جانا پہچانا چہرہ نظر آیا

اممم آپ کون

جبکہ اجنبی شناسا بیگ اٹھائے اندر آ گیا

ارے ارے رکیں تو سہی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیکھیں ماما کیسے منہ اٹھائے یہ اندر آرہے ہیں جیسے انکے "مامے" کا گھر ہو

گھر تو میرے "مامے" کا ہی ہے

یہ کہتے ہوئے حیدر نے پشت کیئے ہوئے ہادیہ کی چارپائی اٹھالی

اچانک حملے سے خوفزدہ ہو کر ہادیہ نے بے ساختہ چیخ ماری۔

ارے ماشاءاللہ

میرا حیدر پتر آیا ہے

ممانی نے اس بھونچال کو دیکھ کر کہا جسکی بدولت انکی بیٹی چیخی تھی

السلام علیکم ممانی

وعلیکم السلام۔۔آو آو بیٹھو

پیار دیکر ممانی نے ہادیہ اور فریدہ کو اٹھایا تاکہ وہ خاطر تواضع کا انتظام کریں۔

ممانی کے چہرے پہ حیرت انگیز تاثرات میں کمی واقع نہیں ہوئی تھی

کیونکہ انکی معلومات میں جو آخری اطلاعات تھیں انکے مطابق حیدر اور وحید بحرین میں ہی تھے۔

بحر حال جو بھی تھا انکو اپنی بیٹی کا آگے ایک روشن مستقبل نظر آرہا تھا۔۔

چند دن قبل

علی اور حسن نے اپنے جاہلانہ لب ولہجہ اور الفاظ سے اندازہ نا ہونے دیا کہ وہ اس کھیل میں اناڑی تھے۔

اندازہ ہوتا بھی کیسے سامنے کونسا انہیں پرکھنے کو بیٹھے تھے۔وہاں بھی انجان اور خوفزدہ لڑکی ہی تھی۔

چل اب اسکے پیچھے چل

علی سٹھیا گیا ہے کیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پہلے مجھے اسکے جانے کا کہا

اب اسکا پیچھا کرنے کا بول رہے ہو

تم چاہتے کیا ہو

فلحال تو جو میں کہہ رہا ہوں وہ کرو بحث بعد میں

علی نے حتمی لہجے میں کہا

اوریوں وہ مسلسل فریدہ کا پیچھا کرتے اسکو محسوس کروائے بغیر اسکے گھر تک آئے

فریدہ کے گھر داخل ہوتے وقت جو کچھ انکے کانوں نے سنا

اسکے بعد گلی کے موڑ سے واپس پلٹنا ہی مناسب سمجھا

)موڑ مڑتے ہی سامنے ماموں کا گھر تھا۔ تیز تیز قدم اٹھاتی جلدی سے دروازے کے پاس پہنچی۔

اس وقت ایک خواہش اپنی پوری شدت کیساتھ اسکے دل میں سمائی

کہ کاش وہ جن ہوتی اور بنا دروازہ کھولے ہی اندر پہنچ جاتی۔ لیکن ایسی صورتحال میں

ایسے ہی خیالات آ سکتے ہیں

وہ کیا کہا ہے غالب چچا نے

کہ

~دل بہلانے کو غالب یہ خیال اچھا ہے

بھیجہ اڑنے کا خوف، بیگ چھن جانے کے خوف پہ حاوی ہو چکا تھا۔ جسکی وجہ سے اس نے جلد بازی میں دو تین بار دروازے پہ زوردار دستک دے ڈالی

آ رہی ہوں بھئی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے تو لگتا ہے دروازے پہ بڑے بڑے حروف میں لکھ دینا چاہیئے

"یہاں بنا پروں کے انسان نما مخلوق رہائش پذیر ہے "

اڑ کے تو آنے سے رہے

کھٹاک کی آواز کیساتھ بڑبڑاتے ہوئے دروازہ کھلا اور ممانی کا منہ بن گیا

ارے مہارانی آئی ہیں

کونسی آفت آگئی تھی جو منٹ دو منٹ صبر نا کر سکی

ویسے بھی باہر سے گھوم پھر کر ہی آئی ہو۔ذرا اور کھڑی ہو جاتی۔کیا فرق پڑ نا تھا۔۔

یااللہ انکی بر یکیں مجھے دیکھ کر ہی کیوں فیل ہو جاتی ہیں؟؟

جبکہ گلی کی نکر پہ دو موٹر سائیکل سوار تمام تر گفتو شنید سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔

کیونکہ ماموں کا گھر گلی کا آخری گھر تھا۔اور اوپر سے ممانی کا پاٹ دار لہجہ کسی لاوڈا سپیکر سے کم نا تھا۔

بنا کچھ کہے فریدہ نے اندر کی جانب قدم بڑھا کر منظر عام سے خود کو غائب کیا۔)

اب بتا یہ کیا حماقت تھی

کیوں اس لڑکی کا پیچھا کروانے کو بولا

جبکہ ہمیں ٹاسک پورا کرنا تھا

تمھاری وجہ سے آج ہم ہار گئے ہیں

ہمارا وقت پورا ہو چکا

حسن اپنا غصہ علی پہ اتار رہا تھا

جسکی بدولت اب ان دونوں کو اپنے یونی اور سمیسٹر فیلوز کو ٹریٹ دینی ہو گی

جبکہ علی کچھ سوچتے ہوئے اسکو بولنے دے رہا تھا

کمرے میں پہنچ کر فریدہ نے چادر اور بیگ پھینکنے کے اندر میں بیڈ پہ رکھا۔اور خود کنارے پہ بیٹھ گئی۔

اپنی احمقانہ حرکت سے اس نے خود کو خطرے سے دوچار کروا ہی لیا تھا۔

پریشانی سے ہاتھ مسلتے وہ لگ ہی نہیں رہی تھی کہ یہی لڑکی موٹر سائیکل سواروں کے سامنے کھڑی ہو گئی تھی۔

فریدہ کے معمولات میں صرف ایم بی بی ایس کی تیاری کرنا ہی نہیں تھا بلکہ آس پڑوس میں بچیوں کو ٹیوشن دیکر اپنی کئی چھوٹی موٹی ضروریات بھی پوری کرتی تھی۔

اس بار اسے امید تھی کہ وہ بھی سکالر شیپ کی امیدوار ٹھہرے گی۔

صبح یونی جاتے ہوئے وہ 32 بچیوں سے اپنی فیس لیتی گئی تھی۔ حلال کمائی تھی تبھی بچت ہو گئی۔ ورنہ بڑی آسانی سے لٹیروں کے ہاتھ لگ جاتی

انسان بھی کیا چیز ہے اسکو خود سمجھ نہیں

کب گرگٹ کیطرح رنگ بدل لے یا آستین کا سانپ بن کر ڈس لے

تایا نے دونوں کام کیئے تھے۔

شروع شروع

میں تو منافع کی مد میں ملنے والی رقم پنتیس سے چالیس ہزار تھی لیکن تیسرے چوتھے مہینے میں یکدم بیس ہزار ہاتھ میں تھمایا۔۔

انیلا بیگم کے پوچھنے پہ معلوم ہوا

کام مندہ جا رہا ہے، منافع نہیں حاصل ہو رہا۔۔

لیکن بھائی صاحب

یہی تو دن ہیں جب آپکا کام عروج پہ ہوتا ہے۔

اب یکدم کیسے منافع میں کمی در آئی۔

بھابھی آپکو کیا لگتا ہے میں جھوٹ بول رہا ہوں۔۔آواز میں تلخی کا عنصر پایا گیا

تایا الٹا بھابھی پر ہی چڑھ دوڑے

غلط یا صحیح آپ بہتر جانتے ہیں

میں فقط یہ کہہ رہی ہوں کہ سال بھر کا منافع آپ اسی سیزن میں نکالتے ہیں۔اب کی بار ایسا کیا ہوا۔

ان بیس ہزار سے نا تو گیس بجلی کا بل ادا ہو گا۔نا راشن آئے گا اور نا ہی بچوں کی فیس ادا ہو گی۔

بھابھی کی ٹون بدلتے دیکھ کر کفایت حسین نے ساری بات اپنے منشی پہ ڈالی اور گھر کی راہ لی۔

****

جاری ہے۔۔

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔
ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاءاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین